۴۔ معلومات جمع کرنے کی غرض سے جس کتاب کا بھی مطالعہ کرے اس کی ''کتابیات'' کی فہرست ضرور پڑھے، تاکہ ایسے ماخذ و مراجع سامنے آسکیں جو پہلے اسے معلوم نہ تھے۔ اسی طرح حاشیے میں دیے گئے حوالہ جات پر بھی نظر رکھے کہ ان سے بھی نئے ماخذ ملتے ہیں۔

۵۔ تحقیق نگار کے لیے ضروری ہے کہ بیدار مغز اور دقیق النظر ہو۔ اپنی تحقیق سے متعلق اہم مضامین کو پورے انہماک سے پڑھے، غیر متعلقہ اجزا سے صرفِ نظر کرے، تاکہ ان کی تفصیل میں الجھ کر وقت ضائع نہ ہو۔ اپنے مطلوبہ افکار کی تلاش کے لیے سطروں پر نگاہ دوڑائے اور بین السطور کو بھی سمجھنے کی کوشش کرے تاکہ مصنف کے ذکر کردہ افکار و نظریات کا خلاصہ اور نچوڑ صحت اور سلیقہ کے ساتھ نکال سکے۔

۶۔ اگر کسی خاص فصل یا باب سے متعلق معلومات جمع کرتے وقت تحقیق نگار کے سامنے کسی دوسری فصل یا باب کی اہم معلومات آجائیں تو اسے چاہئے کہ انہیں غنیمت جان کر فوراً اپنی بیاض یا فائل میں اس کی مقررہ جگہ میں درج کرلے، تاکہ اسے بعد میں از سرِ نو تلاش کی مشقت نہ اٹھانی پڑے۔ اگر بالفرض دوسری فصل یا باب کی معلومات فائل میں درج کرنے کی وجہ سے اسے اپنے خیالات کا تسلسل منقطع ہونے کا اندیشہ ہو تو کم از کم ان معلومات کا اجمالی۸ اشارہ اور مختصر حوالہ ہی محفوظ کرلے۔

۷۔ تحقیق نگار کو چاہئے کہ ایک چھوٹی بیاض اور قلم ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ جب بھی کوئی نئی بات، نکتہ یا رائے ذہن میں آئے تو اسے فوراً درج کرلے۔ کم از کم اس کا اشاریہ تو لکھ ہی لے۔ چاہے وہ اس وقت کسی علمی مجلس میں شریک ہو یا کتاب کے مطالعہ میں مصروف ہو یا دوستوں کے ساتھ بحث و مباحثہ کر رہا ہو۔ پھر جلد از جلد اسے اصل بیاض (فائل) میں مقررہ جگہ پر درج کرے۔

www.alghanipublisher.com